SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

Press Release
April 18, 2017
For immediate release

SECP files criminal case against Darson Securities and 3 clients of different brokerage houses

ISLAMABAD, April 18: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) filed another criminal complaint against Darson Securities (Private) Limited (Darson) and three clients for manipulating the prices of 28 scrips from April 1, 2012 to May 15, 2014. The case has been filed in the Karachi sessions court.

The SECP's investigation revealed that three clients of Darson: MRA Securities (Private) Limited and AHM Securities (Private) Limited along with Darson (collectively referred to as group) fraudulently induced the potential market investor in 28 scrips to manipulate the price and volume of shares and created artificial market during the period.

The scheme of trading indicated that the group traded in illiquid scrips in such a manner, which gave the impression of active trading and henceforth sold their position to the public. Further, when they entered the ready market, the volume generated by the group was more significant as compared to the volume of the market as a whole. The group earned a profit of 14.2 million rupees through this activity.

The accused are in complete violation of settled principle of law as well as provisions of Section 17(a) and 17(e) (ii) (v) of the 1969 Securities and Exchange Ordinance, and all enabling provisions.

ایس ای سی پی نے ڈارسن سکیورٹیز اور تین سرمایہ کاروں کے خلاف فوجداری مقدمہ دائر کر دیا

اسلام آباد(۱۸ اپریل)سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے ڈارسن سکیورٹیز پرائیویٹ لمیٹڈ اور مختلف بروکریج ہاوسز کے تین سرمایہ کاروں کے خلاف مختلف سکرپس کے حصص کی قیمتوں میں ہیر پھیر کرنے پر فوجداری مقدمہ دائر کر دیا ہے۔یہ فوجداری مقدمہ سیشن جج کراچی کی عدالت میں دائر کیا گیا ہے۔

ایس ای سی پی کی تحقیقات کے مطابق ڈارسن سکیورٹیز اور اس کے تین کلائنٹس،ایم آر اے سکیورٹیز اور اے ایچ ایم سکیورٹیز اور ڈارسن گروپ نے یکم اپریل 2012 سے پندرہ مئی 2014 کے دوران پاکستان اسٹاک ایکس چینج کے اٹھائیس سکرپس میں تسلسل سے لین دین ظاہر کر کے حصص کی قیمتوں اور ان کے حجم میں ہیر پھیر کرتے رہے اور اس مدت کے دوران ان حصص کی مصنوعی مارکیٹ کو جنم دیا۔

ان کے لین دین کی سکیم کے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ اس گروپ نے ان سکرپس میں اس طریقے سے لین دین کیا جس سے ان حصص میں تیزی کے رجحان کا تاثر قائم ہوا اور بالا آخر انہوں نے حصص عوام کو فروخت کر دئے۔ مزید ازاں جب یہ سرمایہ کار ریڈی مارکیٹ میں داخل ہوئے تو اس گروپ کے قائم کردہ حجم مزید بڑھا ہوا نظر آیا۔اس گروپ نے اس طرح سے ایک کروڑ بیالیس لاکھ روپے کا منافع کمایا۔

تحقیقات کے نتیجہ میں مندرجہ بالا سرمایہ کار اور بروکر ہاوس سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج آرڈیننس 1069 کی دفعہ (ii) (e) 17 , (a) 17 (v) کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے۔